صٓ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ؕ ﴿۱﴾	ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے۔
بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔
کَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾	کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلی امتیں تو وہ (عذاب کے وقت) فریاد کرنے لگے اور نہ تھا وہ وقت چھٹکارے کا۔
وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۚۖ ﴿۴﴾	اور انہوں نے تعجب کیا کہ آیا انکے پاس ایک ڈرانے والا ان ہی میں سے۔ اور کہنے لگے کافر کہ یہ تو جادوگر ہے بہت جھوٹا۔
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾	کیا بنالیا ہے اس نے اتنے معبودوں کا (بدل) معبود ایک ہی۔ یقیناً یہ بات عجیب ہے۔

وَ انۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمۡ ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ۖۚ ﴿۶﴾	اور چل دیئے جو سردار تھے ان میں سے کہ چلو اور جمے رہو اپنے معبودوں پر۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی غرض ہے۔
مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِی الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۖۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۖۚ ﴿۷﴾	نہیں سنی ہم نے یہ بات کسی دوسرے دین میں۔ نہیں ہے یہ مگر من گھڑت بات۔
ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡهِ الذِّكۡرُ مِنۡۢ بَیۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِیۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ ﴿۸﴾	کیا نازل کیا گیا ہے اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے۔ بلکہ وہ شک میں ہیں میری نصیحت کی طرف سے ۔ بلکہ ابھی نہیں چکھا انہوں نے میرا عذاب ۔
اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ ۚ الۡعَزِیۡزِ الۡوَهَّابِ ﴿۹﴾	کیا انکے پاس خزانے ہیں رحمت کے تمہارے رب کی جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔
اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا ۟ فَلۡیَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾	یا ان کے لئے ہے حکومت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ہے ان کے درمیان ۔ تو چاہیے کہ چڑھ جائیں (آسمانوں پر) رسیاں تان کر۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾	یہ بھی ایک لشکر ہے جو ہے یہاں شکست خوردہ اور گروہوں میں سے ۔
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾	جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور عاد اور فرعون میخوں والا ۔
وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾	اور ثمود اور قوم لوط کی اور رہنے والے ایکہ کے ۔ یہی وہ گروہ ہیں ۔
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾	نہیں یہ تھے سب مگر انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو تو آواقع ہوا میرا عذاب ۔
وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	اور نہیں انتظار کرتے ہیں یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی نہ ہوگا جس میں کوئی وقفہ ۔
وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	اور کہا انہوں نے ہمارے رب جلد ہی دے ہمکو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ۔
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	صبر کر اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو جو صاحب قوت تھا بیشک وہ کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾	بیشک ہم نے مسخر کر دیا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح ۔
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾	اور پرندے کہ جمع رہتے تھے۔ ہر ایک اس کی طرف رجوع رہتا تھا۔
وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾	اور مستحکم کی تھی ہم نے اسکی حکومت اور عطا کی ہم نے اسکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت ۔
وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾	اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر ان جھگڑنے والوں کی جب وہ دیوار پھاند کر آئے محراب میں۔
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾	جب وہ پہنچے داؤد کے پاس تو وہ گھبرا یا ان سے۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر ہم دو فریق ہیں کہ زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر تو فیصلہ کر ہمارے درمیان انصاف سے اور نہ کر بے انصافی اور رہنمائی کر ہماری سیدھے راستے کی طرف ۔
اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۬ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّ لِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۬ فَقَالَ	بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس ہیں ننانوے دنبیاں اور میرے پاس ایک دنبی ہے پس اس نے کہا کہ یہ میرے حوالے

اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِىۡ فِى الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾	کر دے اور حاوی ہو رہا ہے مجھ پر باتوں میں ۔
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾ سجدہ	(داؤد نے) کہا بیشک اس نے ظلم کیا تجھ پر مطالبہ کرکے تیری دنبی کا اپنی دنبیوں میں (ملانے کا)۔ اور بیشک اکثر شرکاء زیادتی کرتے ہیں ایکدوسرے پر۔ مگر وہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اور کم ہیں ایسے لوگ ۔ اور خیال کیا داؤد نے کہ دراصل آزمایا ہے ہم نے اس کو تو مغفرت مانگی اسنے اپنے رب سے اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا۔ سجدہ
فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	تو بخش دی ہم نے اس کی یہ (خطا)۔ اور بیشک اسکے لئے ہمارے پاس قرب ہے اور عمدہ مقام ہے۔
يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ	اے داؤد بیشک ہم نے بنایا ہے تجھ کو خلیفہ زمین میں تو فیصلے کیا کر لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا خواہش کی کہ وہ بھٹکا دے گی تجھے اللہ کے راستے سے ۔ یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کے راستے

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾	سے انکے لئے ہے سخت عذاب اسلئے کہ بھلا دیا تھا انھوں نے حساب کے دن کو۔
وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ؕ	اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد۔ یہ گمان ہے ان کا جنھوں نے کفر کیا۔ سو بربادی ہے ان کے لئے جنھوں نے کفر کیا آگ میں۔
اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ﴿۲۸﴾	کیا کر دیں گے ہم انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکی طرح جو فساد کرتے ہیں زمین میں۔ کیا کر دیں گے ہم متقیوں کو فاجروں کی طرح۔
كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۹﴾	یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف بابرکت ہے تاکہ وہ غور وفکر کریں اسکی آیتوں میں اور تاکہ نصیحت حاصل کریں اہل عقل۔
وَ وَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ؕ	اور عطا کیا ہم نے داوٴد کو سلیمان۔ بہت خوب بندہ۔ یقیناً وہ رجوع کرنے والا تھا۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ ۙ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾	جب پیش کئے گئے اس کے سامنے شام کے وقت گھوڑے خوب سدھے ہوئے۔
فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ ۚ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ ۚ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۗ وقفة ﴿٣٢﴾	توکہا اس نے بیشک میں نے اختیار کی محبت مال کی یاد سے (غافل ہوکر) اپنے رب کی۔ حتیٰ کہ (آفتاب) چھپ گیا پردے میں۔
رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾	واپس لاؤ انکو میرے پاس ۔ پھر لگا وہ ہاتھ پھیرنے انکی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر۔
وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾	اور یقیناً ہم نے آزمائش کی سلیمان کی اور ڈال دیا اسکے تخت پر ایک دھڑ پھر وہ رجوع ہوا۔
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	اس نے کہا اے میرے رب معاف فرما مجھے اور عطا فرما مجھ کو ایسی بادشاہی کہ نہ ہو شایاں کسی کو میرے بعد ۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ ۙ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾	پھر زیر فرمان کر دیا ہم نے اسکے ہوا کو کہ چلتی اسکے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتا۔

وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍۙ ۳۷	اور سرکش جنوں کو یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔
وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ۳۸	اور کچھ دوسروں کو جکڑے ہوئے زنجیروں میں۔
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۳۹	یہ ہماری عطا ہے تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو بغیر کسی حساب کے۔
وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ۴۰	اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔
وَ اذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ۴۱	اور یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو۔ یقیناً مجھے دے رکھی ہے شیطان نے تکلیف اور عذاب۔
اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌ ۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۴۲	(ہم نے کہا) کہ مارو (زمین پر) اپنا پیر۔ یہ ہے غسل کے لئے ٹھنڈا (پانی) اور پینے کو۔
وَ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَ ذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۴۳	اور عطا کئے ہم نے اسکو اسکے اہل و عیال اور اتنے ہی اور انکے ساتھ۔ ایک رحمت ہماری طرف سے اور نصیحت عقل والوں کے لئے۔

وَ خُذۡ بِیَدِکَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّہٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰہُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا پھر مارو اس سے اور نہ توڑو قسم۔ بیشک ہم نے پایا اسے صبر کرنیوالا ۔ بہت خوب بندہ۔ بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔
وَاذۡکُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ اُولِی الۡاَیۡدِیۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾	اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔
اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰہُمۡ بِخَالِصَۃٍ ذِکۡرَی الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ۚ	بیشک ہم نے ممتاز کیا تھا انکو ایک خاص صفت سے جو یاد ہے (آخرت کے) گھر کی۔
وَ اِنَّہُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَیۡنَ الۡاَخۡیَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ	اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک ان میں سے تھے جو منتخب خوبی والے ہیں۔
وَ اذۡکُرۡ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ الۡیَسَعَ وَ ذَا الۡکِفۡلِ ؕ وَ کُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡیَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ	اور ذکر کرو اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا۔ اور یہ سب خوبیوں والوں میں سے تھے۔
ھٰذَا ذِکۡرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ لَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ ۙ	یہ نصیحت ہے۔ اور بیشک پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔
جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَۃً لَّہُمُ	جنتیں ہمیشہ رہنے والی کھلے ہوں گے انکے

الْاَبْوَابُ ۚ ﴿٥٠﴾	لئے جنکے دروازے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿٥١﴾	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن میں طلب کرتے رہیں گے وہاں پر لذیذ پھل کثرت سے اور مشروبات۔
وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾	اور انکے پاس ہوں گی نیچی رکھنے والی نگاہوں کو ہم عمر عورتیں۔
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾	یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا حساب کے دن کے لئے۔
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ ﴿٥٤﴾	یقیناً یہ ہمارا رزق ہے نہیں جسکو کوئی اختتام۔
هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ ﴿٥٥﴾	یہ۔اور یقیناً سرکشوں کے لئے ہے برا ٹھکانہ۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾	دوزخ۔داخل ہوں گے وہ جس میں۔پس بری ہے وہ قیام گاہ۔
هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ۙ ﴿٥٧﴾	یہ ہے پس چکھو اسے کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔
وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿٥٨﴾	اور اس کے علاوہ اس کی شکل کی اور قسمیں۔

هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾	یہ ایک جماعت ہے داخل ہورہی ہے تمہارے ساتھ۔ نہیں خوش آمدید انکے لئے۔ یقیناً یہ داخل ہونیوالے ہیں دوزخ میں ۔
قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۗ لَا مَرۡحَبًۢا بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۶۰﴾	کہیں گے بلکہ تم ہی۔ نہیں خوش آمدید تمہارے لئے۔ تم ہی تو لائے ہو یہ ہمارے سامنے ۔ سو برا ہے یہ ٹھکانہ ۔
قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابًا ضِعۡفًا فِى النَّارِ ﴿۶۱﴾	وہ کہیں گے ہمارے رب جو سامنے لایا ہے ہمارے لئے یہ تو بڑھا دے اس پر عذاب دگنا دوزخ میں ۔
وَ قَالُوۡا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمۡ مِّنَ الۡاَشۡرَارِ ؕ ﴿۶۲﴾	اور وہ کہیں گے۔ کیا ہوا ہمیں کہ نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو جنکو ہم شمار کرتے تھے برے لوگوں میں۔
اَتَّخَذۡنٰهُمۡ سِخۡرِيًّا اَمۡ زَاغَتۡ عَنۡهُمُ الۡاَبۡصَارُ ﴿۶۳﴾	کیا بنا رکھا تھا ہم نے ان کا ہنسی مذاق یا پھر گئی ہیں انکی طرف سے آنکھیں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهۡلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾	بیشک یہ برحق ہے جھگڑنا اہل دوزخ کا۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ‌ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۶۵﴾	کہدو کہ بس میں تو ڈرانے والا ہوں۔ اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واحد غالب ہے۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۶۶﴾	رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ قوت والا بخشنے والا ہے۔
قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۶۷﴾	کہدو کہ یہ ایک خبر ہے بہت بڑی۔
اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۶۸﴾	تم جس سے منہ پھیرتے ہو۔
مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۶۹﴾	نہیں تھی مجھے کچھ بھی خبر عالم بالا (کے فرشتوں) کی جب وہ جھگڑتے تھے۔
اِنۡ يُّوۡحٰۤى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۰﴾	نہیں وحی کیجاتی ہے میری طرف مگر یہی کہ میں ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔
اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِـقٌ ۢ بَشَرًا مِّنۡ طِيۡنٍ ﴿۷۱﴾	جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر مٹی سے۔
فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَ نَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿۷۲﴾	پھر جب درست کرلوں میں اسکو اور پھونک دوں اس میں اپنی روح تو گر جانا اسکے آگے سجدے میں۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ﴿۷۳﴾	سو سجدہ کیا فرشتوں نے سب کے سب اکھٹے۔
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ ہوگیا کافروں میں۔
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	فرمایا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھے سجدہ کرنے سے اسے جس کو بنایا میں نے اپنے ہاتھوں سے۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تھا تو اونچے درجے والوں میں۔
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	اس نے کہا میں بہتر ہوں اِس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اِسے مٹی سے۔
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۚۖ﴿۷۷﴾	فرمایا بس نکل جا یہاں سے یقیناً تو مردود ہے۔
وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	اور یقیناً تجھ پر میری لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس نے کہا میرے رب تو مہلت دے مجھے اس روز تک کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۙ ٨٠	فرمایا یقیناً تو ہے مہلت دیے جانیوالوں میں۔
اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ٨١	اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے۔
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ٨٢	اس نے کہا تو قسم ہے تیری عزت کی یقیناً میں بھٹکاتا رہوں گا ان سب کو۔
اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ٨٣	سوائے تیرے بندے ان میں جو مخلص ہیں۔
قَالَ فَالۡحَـقُّ وَالۡحَـقَّ اَقُوۡلُ ۚ ٨٤	فرمایا تو یہ حق ہے اور حق ہی میں کہتا ہوں۔
لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ٨٥	یقیناً میں بھر دوں گا جہنم کو تجھ سے اور ان سے جو پیروی کریں گے تیری ان میں۔ سب سے۔
قُلۡ مَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ٨٦	کہدو کہ نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر اور نہ ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں۔
اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ٨٧	نہیں ہے یہ مگر ذکر سارے جہانوں کے لئے۔
وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ٨٨	اور یقیناً تم جانوگے اسکی خبر کچھ وقت کے بعد۔